سُوْرَةُ الْحَج

﴿ذخیرہ الفاظ معنی﴾

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
يُمْسِکُ	وہی روکے ہوئے ہے	يَمْشُوْنَ	وہ چلتے ہیں
مَنْسَكًا	عبادت کا طریقہ	تَقَعَ	گر پڑے
لَرَءُوْفٌ	بہت مہربان	اَحْيَاكُمْ	جس نے تمہیں زندہ کیا
يُمِيْتُكُمْ	پھر تمہیں موت دے گا	يُحْيِيْكُمْ	تمہیں زندہ فرمائے گا
نَاسِكُوْهُ	اسی طرح عبادت کرتے ہیں	يُنَازِعُنَّکَ	جھگڑیں تجھ سے
الْاَمْرِ	کام	وَادْعُ	بلاتے ہیں
مُّسْتَقِيْمٍ	سیدھا راستہ	جٰدَلُوْکَ	آپ سے جھگڑا کریں
بَيْنَكُمْ	تمہارے درمیان	الْقِيٰمَةِ	قیامت
تَخْتَلِفُوْنَ	اختلاف کرتے تھے	بَاِذْنِهٖ	ساتھ اس کے حکم کے

﴿بامحاورہ ترجمہ آیات: 65 تا 69﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۭ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَي الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (۶۵)

اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا
کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ نے	مسخر کیا	واسطے تمہارے	جو کچھ
فِي	**الْاَرْضِ**	**وَالْفُلْكَ**	**تَجْرِيْ**	**فِي**	**الْبَحْرِ**	**بِاَمْرِهٖ ۭ**
بیچ	زمین کے ہے	اور کشتیاں	چلتی ہیں	بیچ	دریا کے	ساتھ اسکے حکم کے
وَ	**يُمْسِكُ**	**السَّمَآءَ**	**اَنْ**	**تَقَعَ**	**عَلَي**	**الْاَرْضِ**
اور	تھام رکھتا ہے	آسمان کو	اس سے کہ	گر پڑے	اوپر	زمین کے
اِلَّا	**بِاِذْنِهٖ ۭ**	**اِنَّ**	**اللّٰهَ**	**بِالنَّاسِ**	**لَرَءُوْفٌ**	**رَّحِيْمٌ**
مگر	ساتھ اسکے حکم کے	بیشک	اللہ	ساتھ لوگوں کے	البتہ شفقت کرنے والا	مہربان ہے

ترجمہ: کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمھارے لیے مسخر کر دیا جو کچھ زمین میں ہے اور کشتیاں سمندر میں اسی کے حکم سے چلتی ہیں اور وہی آسمان کو روکے ہوئے ہے کہ اس کے حکم کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتا یقیناً اللہ لوگوں پر بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ (۶۶)

وَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَحْيَاكُمْ ۡ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ
اور	وہی ہے	جس نے	زندہ کیا تم کو	پھر	مارے گا تم کو
ثُمَّ	**يُحْيِيْكُمْ ۭ**	**اِنَّ**	**الْاِنْسَانَ**	**لَكَفُوْرٌ (۶۶)**	
پھر	زندہ کرے گا تم کو	بیشک	آدمی البتہ	ناشکرا ہے	

ترجمہ: اور وہی تو ہے جس نے تمہیں زندہ فرمایا پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ فرمائے گا یقیناً انسان تو بڑا ہی ناشکرا ہے۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ (۶۷)

لِكُلِّ	اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	هُمْ	نَاسِكُوْهُ	فَلَا	يُنَازِعُنَّكَ	فِي
واسطے ہر	امت کے	مقرر کیا ہے ہم نے	طریقہ عبادت	وہ	اسی طرح عبادت کرتے ہیں	پس مت	جھگڑیں تجھ سے	بیچ
الْاَمْرِ	وَادْعُ	اِلٰى	رَبِّكَ ؕ	اِنَّكَ	لَعَلٰى	هُدًى	مُّسْتَقِيْمٍ	
حکم کے	اور پکار	طرف	پروردگار اپنے کے	بیشک تو	البتہ اوپر	راہ	سیدھی کے ہے	

ترجمہ: ہر اُمّت کے لیے ہم نے عبادت (اور قربانی) کا ایک طریقہ مقرر فرمایا ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو ان کو چاہیے کہ ہر گز وہ آپ سے (اس) معاملہ میں جھگڑا نہ کریں اور آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ لوگوں کو) اپنے ربّ کی طرف بلاتے رہیں یقیناً آپ سیدھے راستہ پر ہیں۔

وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (۶۸)

وَ	اِنْ	جٰدَلُوْكَ	فَقُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اور	اگر	جھگڑیں تجھ سے	پس کہہ کہ	اللہ	خوب جانتا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو

ترجمہ: اور اگر وہ آپ سے جھگڑیں تو آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ (۶۹)

اَللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ
اللہ	حکم کرے گا	درمیان تمہارے	دن	قیامت کے	بیچ اس چیز کے کہ	تھے تم	بیچ اس کے	اختلاف کرتے

ترجمہ: اللہ تمھارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا جس چیز میں تم اختلاف کرتے تھے۔

﴿تفصیلی سوالات﴾

سوال6: سورۃ الحج پر ایک مفصل نوٹ تحریر کیجیے۔

جواب: **سورۃ الحج کا تعارف اور مضامین**

اجمالی خاکہ:

سورۃ الحج مکی مدنی سورت ہے۔ سُوْرَةُ الْحَجِّ کی آیات کی تعداد اٹھہتر (78) اور دس رکوع ہیں۔ سُوْرَةُ الْحَجِّ ایک منفرد سورت ہے، اس کا کچھ حصہ مدنی ہے اور کچھ مکی، اس سورت کا نزول مکہ مکرمہ میں ہجرت سے پہلے ہو چکا تھا اور تکمیل ہجرت کے بعد مدینہ منوّرہ میں ہوئی۔

وجہ تسمیہ:

اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے میں کس طرح شروع ہوا اور اس کے بنیادی ارکان کیا ہیں۔ اسی وجہ سے اس سورت کا نام سُوْرَةُ الْحَجِّ ہے

سورۃ الحج کا خلاصہ:

سورۃ الحج کا خلاصہ "قیامت کے احوال، حج و قربانی کا بیان اور جہاد کی اجازت" ہے۔

مرکزی مضامین

قیامت کا احوال:

سُوْرَۃُالْحَجِّ کی ابتدا میں قیامت کے احوال کا بیان ہے۔

منافقوں اور کافروں کا انجام:

سورۃ الحج میں قیامت کے دن منافقوں اور کافروں کے برے انجام کا ذکر ہے

مومنوں کا انجام:

سورۃ الحج میں مومنوں کے اچھے انجام کا ذکر ہے۔

حج و قربانی کے احکام:

سورۃ الحج میں حج اور قربانی کے احکام کا بیان ہے۔حج اور قربانی کی حقیقت سے آگاہ کیا گیا ہے۔

جہاد کی اجازت:

سورۃ الحج میں مشرکوں کے خلاف جہاد کی اجازت دی گئی ہے اور شرک سے منع کیا گیا ہے۔ جہاد کی اجازت کو مسلمانوں کے لیے خوش خبری قرار دیا گیا کیوں کہ اب انھیں کافروں کے ظلم و ستم کے خلاف طاقت کا استعمال کرنے کو کہہ دیا گیا تھا۔ آنے والے حالات نے ثابت کیا کہ یہ اجازت واقعی ایک بڑی خوش خبری تھی۔

ایمان کی دعوت:

سُوْرَۃُالْحَجِّ کے آخر میں تمام انسانوں کو ایمان لانے کی بھرپور دعوت دی گئی ہے۔

پیغمبروں کا انتخاب:

پھر بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں اور انسانوں میں سے جس کو چاہا پیغام پہنچانے کے لیے منتخب فرمایا۔

عملِ صالح:

سورۃ الحج میں ایمان والوں کو عمل صالح کرنے اور امت کی ذمہ داری ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ الْحَجِّ کے مطالعہ سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں:

قیامت کا دن:

قیامت کا دن ایک نہایت سخت اور ہولناک دن ہو گا جو لوگوں کے ہوش اڑادے گا ۔ (سُوْرَۃُ الْحَجِّ:1-2)

شیطان کے پیروکار:

شیطان کی پیروی کرنے والے دنیا میں گمراہی اور آخرت میں عذاب میں ہوں گے۔ (سُوْرَۃُ الْحَجِّ:3-4)

شرک:

شرک کے لیے کوئی دلیل نہیں ہے ۔ (سُوْرَۃُ الْحَجِّ:8-9-17)

منافقین کی نشانیاں:

منافقین اللہ تعالیٰ کی عبادت کنارے کنارے رہ کر کرتے ہیں اور دنیا کے فائدے پر خوش ہوتے ہیں اور نقصان پر دین سے دور ہو جاتے ہیں (سُوْرَۃُ الْحَج:11)

توحید:

ساری کائنات اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہے ۔ (سُوْرَۃُ الْحَج:18)

اللہ کی مدد:

اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرماتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے دین کی مدد کرتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ الْحَج:46)

﴿مختصر سوالات﴾

سوال49: سورۃ الحج کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: **وجہ تسمیہ**

اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے میں کس طرح شروع ہوا اور اس کے بنیادی ارکان کیا ہیں۔ اسی وجہ سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الْحَجِّ ہے۔

سوال50: سورۃ الحج کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: **سورۃ الحج کا خلاصہ**

سورۃ الحج کا خلاصہ ”قیامت کے احوال، حج و قربانی کا بیان اور جہاد کی اجازت“ ہے۔

سوال51: سورۃ الحج کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کریں۔

جواب: **علمی و عملی نکات**

سُوْرَۃُ الْحَج کے مطالعہ سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں:

- قیامت کا دن ایک نہایت سخت اور ہولناک دن ہو گا جو لوگوں کے ہوش اڑادے گا۔ (سُوْرَۃُ الْحَج:1-2)
- شیطان کی پیروی کرنے والے دنیا میں گمراہی اور آخرت میں عذاب میں ہوں گے۔ (سُوْرَۃُ الْحَج:3-4)

سوال52: سورۃ الحج کے مرکزی مضامین بتائیں۔

جواب: **مرکزی مضامین**

سورۃ الحج کے درج ذیل مرکزی مضامین ہیں:

- قیامت کے احوال کا بیان
- منافقوں اور کافروں کا انجام
- مومنوں کا اچھا انجام
- حج و قربانی کے احکام کا بیان
- جہاد کی اجازت
- ایمان کی دعوت
- عملِ صالح کرنے کا حکم

سوال53: مسلمانوں کو جہاد کی اجازت کس سورت میں دی گئی؟

جواب: **جہاد کی اجازت**

مشرکوں کے خلاف جہاد کی اجازت دی گئی ہے اور شرک سے منع کیا گیا ہے۔ جہاد کی اجازت کو مسلمانوں کے لیے خوش خبری قرار دیا گیا کیوں کہ اب انھیں کافروں کے ظلم و ستم کے خلاف طاقت کا استعمال کرنے کو کہ دیا گیا تھا۔ آنے والے حالات نے ثابت کیا کہ یہ اجازت واقعی ایک بڑی خوش خبری تھی۔

سوال54: سورۃ الحج میں منافقین کی کیا نشانیاں بتائی گئیں ہیں؟

جواب: **منافقین کی نشانیاں**

منافقین اللہ تعالیٰ کی عبادت کنارے کنارے رہ کر کرتے ہیں اور دنیا کے فائدے پر خوش ہوتے ہیں اور نقصان پر دین سے دور ہو جاتے ہیں۔

سوال55: اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

یقیناً آپ سیدھے راستے پر ہیں۔

سوال56: وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

اور آپ (خاتم النبیین ﷺ لوگوں کو) اپنے رب کی طرف بلاتے رہیں۔

سوال57: اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

یقیناً اللہ لوگوں پر بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

سوال58: وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَي الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

اور وہی آسمان کو روکے ہوئے ہے کہ اُس کے حکم کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتا۔

سوال59: اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

کیا تم نہیں دیکھا اللہ نے تمہارے لیے مسخر کر دیا ہے جو کچھ زمین میں ہے اور کشتیاں سمندر میں اُسی کے حکم سے چلتی ہیں۔

سوال60: اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا۔

سوال61: اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

یقیناً انسان تو بڑا ہی ناشکرا ہے۔

﴿کثیر الانتخابی سوالات﴾

16۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

xxvii. سُوْرَۃُ الْحَج ہے:

(A) مکی (B) مدنی (C) مکی مدنی (D) ان میں سے کوئی

xxviii. پہلی مرتبہ جہاد کی اجازت دی گئی:

(A) سُوْرَۃُ مَرْیَمَ میں (B) سُوْرَۃُ طٰہٰ میں (C) سُوْرَۃُ الْحَج میں (D) سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ میں

xxix. سورت کے شروع میں قیامت کے احوال کا بیان ہے:

(A) سُوْرَۃُ مَرْیَمَ (B) سُوْرَۃُ طٰہٰ (C) سُوْرَۃُ الْحَج (D) سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ

xxx. سُوْرَۃُ الْحَج میں حکمرانوں کو تاکید کی گئی ہے:

(A) نیکی کا حکم دینے کی (B) صلہ رحمی کی (C) عفوودرگزر کی (D) مساوات قائم کرنے کی

xxxi. سُوْرَۃُ الْحَج میں جہاد کی اجازت کو مسلمانوں کے لیے قرار دیا گیا ہے:

(A) ذمہ داری (B) قرضِ حسنہ (C) خوش خبری (D) یہ تینوں

xxxii. سُوْرَۃُ الْحَج کی آیات کی تعداد ہے:

(A) 70 (B) 75 (C) 78 (D) 80

xxxiii. سُوْرَۃُ الْحَج کے رکوع ہیں:

(A) 8 (B) 10 (C) 12 (D) 14

xxxiv. سُوْرَۃُ الْحَج میں کن کو عمل صالح کرنے اور امت کی ذمہ داری ادا کرنے حکم دیا گیا ہے؟

(A) ایمان والوں کو (B) انبیاء کو (C) ملائکہ کو (D) اساتذہ کو

xxxv. کون لوگ دنیا میں گمراہ ہوں گے؟

(A) منافق (B) مشرک (C) شیطان کے پیروکار (D) اہلِ علم

xxxvi. کنارے کنارے اللہ کی عبادت کرتے ہیں:

(A) منافق (B) مشرک (C) شیطان کے پیروکار (D) اہلِ علم

xxxvii. اللہ تعالیٰ اُن کی مدد فرماتا ہے جو مدد کرتے ہیں:

(A) غریبوں کی (B) اللہ کے دین کی (C) کفار کی (D) منافقین کی

﴿کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات﴾

11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
B	A	C	A	B	C	C	A	C	C	C

﴿مشقی سوالات﴾

17۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i. سُوْرَۃُ الْحَج ہے:

(A) مکی (B) مدنی (C) مکی مدنی (D) ان میں سے کوئی

ii. پہلی مرتبہ جہاد کی اجازت دی گئی:

(A) سُوْرَۃُ مَرْیَمَ میں (B) سُوْرَۃُ طٰہٰ میں (C) سُوْرَۃُ الْحَج میں (D) سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ میں

iii. سورت کے شروع میں قیامت کے احوال کا بیان ہے :
(A) سُوْرَۃُ مَرْیَمَ (B) سُوْرَۃُ طٰہٰ (C) سُوْرَۃُ الْحَج (D) سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ

iv. سُوْرَۃُ الْحَج میں حکمرانوں کو تاکید کی گئی ہے:
(A) نیکی کا حکم دینے کی (B) صلہ رحمی کی (C) عفوودرگزر کی (D) مساوات قائم کرنے کی

v. سُوْرَۃُ الْحَج میں جہاد کی اجازت کو مسلمانوں کے لیے قرار دیا گیا ہے:
(A) ذمہ داری (B) قرضِ حسنہ (C) خوش خبری (D) یہ تینوں

مشقی کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	2	3	4	5
C	C	C	A	C

18۔ مختصر جواب دیجیے۔

ix. سُوْرَۃُ الْحَج کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: **وجہ تسمیہ**

اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے میں کس طرح شروع ہوا اور اس کے بنیادی ارکان کیا ہیں۔ اسی وجہ سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُالْحَجّ ہے۔

x. سُوْرَۃُ الْحَج کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: **سورۃ الحج کا خلاصہ**

سورۃ الحج کا خلاصہ ”قیامت کے احوال، حج و قربانی کا بیان اور جہاد کی اجازت“ ہے۔

xi. سُوْرَۃُ الْحَج کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: **علمی و عملی نکات**

سُوْرَۃُ الْحَج کے مطالعہ سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں:

- قیامت کا دن ایک نہایت سخت اور ہولناک دن ہو گا جو لوگوں کے ہوش اڑا دے گا۔ (سُوْرَۃُ الْحَج:1-2)
- شیطان کی پیروی کرنے والے دنیا میں گمراہی اور آخرت میں عذاب میں ہوں گے۔ (سُوْرَۃُ الْحَج:3-4)

19۔ درج ذیل قرآنی الفاظ کے معنٰی لکھیں :

یُمْسِکُ	یَمْشُوْنَ	مَنْسَکًا
وہی روکے ہوئے ہے	وہ چلتے ہیں	عبادت کا طریقہ

20۔ دی گئی آیات کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

xv. وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ (۶۶)

ترجمہ: اور وہی تو ہے جس نے تمہیں زندہ فرمایا پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ فرمائے گا یقیناً انسان تو بڑا ہی ناشکرا ہے۔

xvi. لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۭ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ (۶۷)

ترجمہ: ہر اُمّت کے لیے ہم نے عبادت (اور قربانی) کا ایک طریقہ مقرر فرمایا ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو ان کو چاہیے کہ ہرگز وہ آپ سے (اس) معاملہ میں جھگڑا نہ کریں اور آپ (خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ لوگوں کو) اپنے ربّ کی طرف بلاتے رہیں یقیناً آپ سیدھے راستہ پر ہیں۔

xvii. **وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (۶۸)**

ترجمہ: اور اگر وہ آپ سے جھگڑیں تو آپ (خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) رما دیجیے اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

xviii. **اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ(۶۹)**

ترجمہ: اللہ تمھارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا جس چیز میں تم اختلاف کرتے تھے۔

21۔ **تفصیلی جواب دیجیے۔**

iv. **سُوْرَةُ الْحَج پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔**

جواب: تفصیلی سوال نمبر 1

سرگرمیاں برائے طلبہ:

سوال11: قیامت کے دن کے حوالہ سے قرآنی آیات کی روشنی میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔

جواب: **قیامت کا دن**

قیامت کا دن ایک نہایت سخت اور ہولناک دن ہو گا جو لوگوں کے ہوش اُڑا دے گا۔ شیطان کے پیروکاروں کو آخرت میں سخت عذاب ہو گا اور رحمان کے پیروکاروں کے لیے ہمیشہ رہنے والی نعمتیں ہوں گی۔

سوال12: حج کے طریقے کے حوالے سے اپنی معلومات میں اضافہ کیجیے۔

جواب: **حج کا طریقہ**

حج کی تیاری:

8 ذوالحج کی رات کو منیٰ جانے کی تیاری مکمل کریں۔

احرام کی تیاری:

سر کے بال سنوارے خط بنوائے، مونچھیں کتریں، ناخن کاٹیں، احرام کی نیت سے غسل کریں ورنہ وُضو کریں۔

نفل نماز:

مکروہ وقت نہ ہو تو مرد حرم شریف میں آکر احرام کی نیت سے دو رکعت نفل ادا کریں۔ خواتین گھر میں یہ نفل پڑھیں۔

نیت اور تلبیہ:

اے اللہ میں حج کی نیت کرتا/ کرتی ہوں اس کو میرے آسان کر دیجیے اور قبول کر لیجیے پھر فوراً تین مرتبہ لبیک کہیں اور دعا کریں۔

منیٰ روانگی:

طلوع آفتاب کے بعد منیٰ روانہ ہوں اور راستے بھر میں زیادہ سے زیادہ تلبیہ پڑھیں اور دیگر تسبیحات پڑھتے جائیں۔

منیٰ میں قیام:

منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور 9 ذوالحج کی فجر ادا کریں یعنی رات قیام منیٰ میں کریں۔

عرفات روانگی:

9 ذوالحج نمازِ فجر منیٰ میں ادا کریں۔ تکبیرِ تشریق کہیں، لبیک کہیں اور تیاری کر کے زوال ہونے تک عرفات پہنچ جائیں۔

وقوفِ عرفہ:

زوال ہوتے ہی وقوف شروع کریں اور شام تک لبیک کہیں اور دعا، توبہ استغفار کہیں اور چوتھا کلمہ پڑھیں۔ وقوف کھڑے ہو کر کرنا افضل ہے اور بیٹھ کرنا بھی جائز ہے۔

مزدلفہ روانگی:

جب عرفات میں سورج ڈوب جائے تو مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ روانہ ہو جائیں۔

مزدلفہ میں قیام:

مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ملا کر عشاء کے وقت میں ادا کریں۔ دونوں نمازوں کے لیے ایک اذان اور ایک اقامت کی جائے۔

نمازِ فجر اور وقوف:

صبح صادق ہونے پر نمازِ فجر ادا کریں اور وقوف کریں۔

منیٰ واپسی:

منیٰ پہنچ کر جمراۃ العقبہ پر سات کنکریاں الگ الگ ماریں۔ کنکریاں مارتے ہوئے لبیک کہنے بند کر دیں اور یونہی قیام گاہ چلے آئیں اس کے بعد قربانی کریں۔

حلق یا قصر:

قربانی سے فارغ ہو کر مرد پورا سر منڈھوائیں اور خواتین انگلی کے پورے سے کچھ زیادہ بال کاٹ دیں۔

طوافِ زیارت:

اب طوافِ زیارت کریں۔ طوافِ زیارت کا وقت 10 سے 12 ذوالحج کے آفتاب غروب ہونے تک کا ہے۔

منیٰ واپس:

طوافِ زیارت اور سعی سے فارغ ہو کر واپس منیٰ آ جائیں اور رات منیٰ ہی میں بسر کریں۔

جمرات کی رمی:

11 ذوالحج کو زوال کے بعد تینوں جمرات پر سات سات کنکریاں ماریں۔

12 ذوالحج:

12 ذوالحج کو زوال کے بعد تینوں جمرات پر سات سات کنکریاں ماریں۔ اس کے بعد آپ کو اختیار ہے منیٰ میں مزید قیام کریں اور مکہ مکرمہ واپس آجائیں۔

سوال13: ایک نقشہ بنایئے جس میں حج کرنے کے طریقہ کی وضاحت کی گئی ہو۔ اس سلسلہ میں حج کے اہم ارکان جیسے احرام، طواف، سعی، رمی اور وقوف عرفہ وغیرہ کے بارے میں اپنی معلومات میں اضافہ کیجیے۔

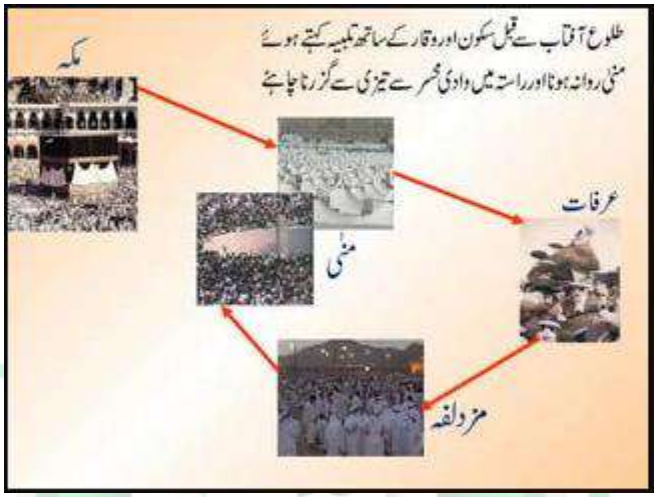

سوال14: انٹرنیٹ اور دوسرے ذرائع سے خانہ کعبہ، مسجدِ الحرام، عرفات، منیٰ، مزدلفہ اور حج سے متعلق دوسرے مقامات کی تصاویر جمع کیجیے اور ان مقامات سے متعلق حج کے مناسک کو جاننے کی کوشش کیجیے۔

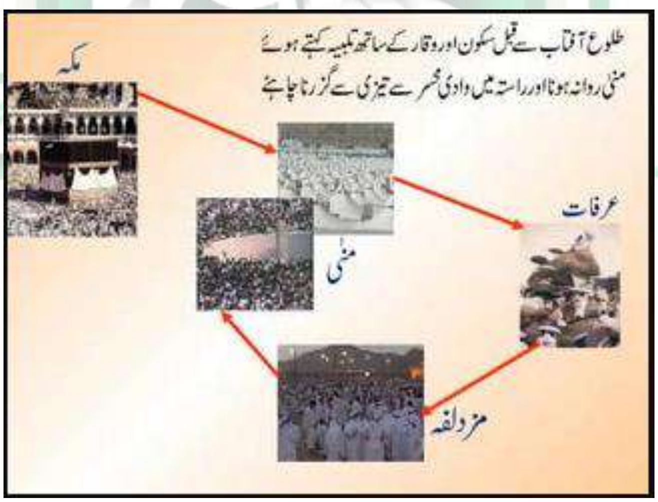

سوال15: اگر آپ کے خاندان میں کسی نے حج یا عمرہ کیا ہے تو ان سے حرمین شریفین کی زیارت کے احوال معلوم کیجیے۔

جواب:

حرمین شریفین کی زیارت

ذاتی مشاہدہ لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام:

سوال1: اسلام کے بنیادی اراکین کے بارے میں طلبہ کو بتائیں

جواب:

اسلامی کے بنیادی اراکین

اسلام کے بنیادی اراکین درج ذیل ہیں:

- توحید ورسالت
- نماز
- روزہ
- زکوٰۃ
- حج

سوال2: دینِ اسلام میں حج کی اہمیت اور فضیلت کے حوالے سے طلبہ کو آگاہ کیجیے۔

جواب:

حج کی اہمیت اور فضیلت

اللہ کا ارشاد ہے:

"حج کے مہینے معلوم ومقرر ہیں جنانچہ جس شخص نے ان مہینوں میں حج کو لازم کر لیا تو حج کے دوران میں وہ جنسی باتیں نہ کریں اور اللہ کی نافرمانی نہ کریں اور کسی سے جھگڑا نہ کریں۔"

حج ہر عاقل، بالغ اور صاحبِ استطاعت مرد وعورت پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے حج کی اہمیت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ "تم میں سے کوئی شخص صاحبِ استطاعت ہو اور وہ حج نہ کرے تو نصرانی مرے یا یہودی"

ایک اور موقع پر نبی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے پوچھا گیا کہ بہترین عمل کون سا ہے تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ "اللہ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لانا۔" پوچھا گیا کہ اس کے بعد کونسا عمل ہے تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے جواب دیا کہ "اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔" پوچھا گیا اس کے بعد کونسا عمل ہے تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا "حجِ مبرور" (حجِ مبرور سے مراد وہ حج ہے جو خالص اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے کیا جائے اور نبی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے طریقے کے مطابق کیا جائے۔)

نبی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے:

"اللہ اس گھر پے بے شمار رحمتیں نازل کرے جو اس گھر کا طواف کرتا ہے اس کے لیے ساٹھ رحمتیں ہیں جو بیت اللہ میں نماز پڑھے اس کے لیے چالیس رحمتیں ہیں اور بیس رحمتیں اس کے لیے ہیں جو اس گھر کو دیکھے۔"

حج اُمت مسلمہ کے اتحاد، بھائی چارے اور مساوات کا عملی نمونہ ہے۔ تمام مسلمان ایک ہی طرح کا لباس پہن کر کھلے آسمان تلے درج ذیل الفاظ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو پکارتے ہیں۔

لبیک اللھم لبیک، لبیک لا شریک لک لبیک، انالحمد وان نعمت لک والملک لا شریک لک...لبیک اللھم لبیک۔

"حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں! تیرا کوئی شریک نہیں، تیرے ہی لئے تعریفیں ہیں، نعمتیں اور بادشاہت تیری ہے، تیرا کوئی شریک نہیں...حاضر ہوں میرے اللہ! میں حاضر ہوں۔

- **طلبہ کو سورۃ الحج کی آیت 65 تا آیت 69 کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کریں۔**

جواب: **آیات کا ترجمہ**

دیکھیے بامحاورہ ترجمہ

- **اللہ تعالیٰ کے نزدیک قربانی کرنے کی کیا حقیقت ہے؟ اس بارے میں طلبہ کو بتائیں۔**

جواب: **قربانی کی حقیقت**

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

"ہرگز نہ تو اللہ کو ان قربانیوں کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون اور اگر کچھ پہنچتا ہے تو وہ ہے تقویٰ۔"

اللہ تعالیٰ کے نزدیک قربانی کا مطلب ہے اپنے نفس کو قربان کرنا، تکبر کو قربان کرنا، برائی قربان کرنا، بڑائی کو قربان کرنا، قطع تعلقی کو قربان کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ کو گوشت اور خون سے کوئی سروکار نہیں بلکہ وہ تو چاہتا ہے کہ ہم اپنی عزیز ترین چیزیں اس کی راہ میں قربان کریں۔

یہاں سے کاٹیں

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40منٹ　　　　کل نمبر:25

سوال13: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C) اور (D) دیے گئے ہیں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ (5×1=5)

(xvi) سُوْرَۃُ الْحَج کے رکوع ہیں:

(A) 8　(B) 10　(C) 12　(D) 14

(xvii) سُوْرَۃُ الْحَج میں کن کو عمل صالح کرنے اور امت کی ذمہ داری ادا کرنے حکم دیا گیا ہے؟

(A) ایمان والوں کو　(B) انبیاء کو　(C) ملائکہ کو　(D) اساتذہ کو

(xviii) کون لوگ دنیا میں گمراہ ہوں گے؟

(A) منافق　(B) مشرک　(C) شیطان کے پیروکار　(D) اہلِ علم

(xix) کنارے کنارے اللہ کی عبادت کرتے ہیں:

(A) منافق　(B) مشرک　(C) شیطان کے پیروکار　(D) اہلِ علم

(xx) اللہ تعالیٰ اُن کی مدد فرماتا ہے جو مدد کرتے ہیں:

(A) غریبوں کی　(B) اللہ کے دین کی　(C) کفار کی　(D) منافقین کی

سوال14: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (5×2=10)

(xvi) سورۃ الحج کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

(xvii) سورۃ الحج کا خلاصہ کیا ہے؟

(xviii) سورۃ الحج کے مرکزی مضامین بتائیں۔

(xix) مسلمانوں کو پہلی مرتبہ جہاد کی اجازت کس سورت میں ملی؟

(xx) درج ذیل قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں۔

یُمْسِکُ　یَمْشُوْنَ　یَنْسَکًا

سوال15: دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔ (2.5×2=5)

(الف) وَ اِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ(۶۸)

(ب) اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ(۶۹)

سوال16: تفصیلی جواب لکھیں۔ (5×1=5)

سورۃ الحج کے علمی و عملی نکات لکھیں۔